

## 14397-حدیث قدسی (کنت سمعہ الذی یسمعہ به وبصرہ۔۔۔ اخ) کا معنی

### سوال

حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ کے فرمان (و اذا احبتہ کنت سمعہ الذی یسمعہ به وبصرہ الذی پصرہ، ویدہ الٰتی یبْطِش بِهَا، ورجلہ الٰتی یمْشِی عَلَيْهَا) (اور جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کا کان ہوتا ہوں جس سے وہ سنت ہے اور آنکھ ہوتا ہوں جس سے دیکھتا ہے، اور اس کی ٹانگیں جس پر وہ چلتا ہے) کا کیا معنی ہے؟

### پسندیدہ جواب

جب مسلمان اللہ تعالیٰ کے فرض کردہ ارض ادا کرنے کے بعد نوافل اور اطاعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا اور پھر حتیٰ الوعده سے مستقل طور پر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے، تو جو کچھ بھی وہ کرتا یا چھوڑتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہوتی ہے۔

توجب وہ سنتا ہے تو سننے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہوتی ہے جس کی بنا پر وہ خیر اور بھلائی کے علاوہ کچھ سنتا ہی نہیں، اور حق کے علاوہ کسی چیز کو قبول ہی نہیں کرتا، اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے باطل اس سے دور کر دیا جاتا ہے، تو وہ حق کو حق اور باطل کو باطل سمجھتا ہے۔

اور جب کسی چیز کو پکڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے وقت سے پکڑتا ہے تو اس کی یہ پکڑا اس تعالیٰ کی پکڑ سے حق کی مدد و نصرت ہوتی ہے، اور جب چلتا ہے تو اس کا چلنالہ تعالیٰ کی اطاعت اور طلب علم اور اللہ تعالیٰ کے کلمہ کو بلند کرنے کے لیے جہاد فی سبیل اللہ کی طرف ہوتا ہے، اجمالی طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعضاء کے ساتھ جو بھی عمل ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور حدایت اور اللہ تعالیٰ کی قوت کے ساتھ ہیں۔

تو اس سے یہ صاف ظاہر ہوتا کہ اس حدیث میں وحدۃ الوجود یا حمول کا عقیدہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں حمول کر جاتا یا پھر مخلوق میں کسی ایک سے مخدود جاتا ہے۔

اس کی راہنمائی حدیث کے آخری حصہ میں موجود ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے (اور اگر وہ میرے ساتھ پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں، اور اگر وہ میرے ساتھ پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں)۔

اور بعض احادیث میں یہ آیا ہے کہ :

(تُو وَهُ مِيرَ سَاتِهِ سَاتِهِ اور مِيرَ سَاتِهِ سَاتِهِ دِيکْھَتَاهُ ہے۔۔۔۔۔ اخ) تو اس میں حدیث کے ابتدائی حصہ کی مراد کی طرف راہنمائی ملتی ہے، اور سائل اور مسئول اور اسی طرح پناہ دینے والے اور طلب کرنے والی کی نصیرت بھی ہے۔

تو یہ حدیث اس دوسری حدیث قدسی کی طرح ہی جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : (اے میرے بندے میں بیمار ہو تو تو نے میری عیادت نہیں کی۔۔۔ اخ) تو ان میں سے ہر ایک حدیث کا آخری حصہ پہلے حصے کی شرح کرتا ہے، لیکن خواہشات کے بیچے چلنے والے مشابہ نصوص کی تیچھے چلتے اور محکم نصوص سے اعراض کرتے ہیں تو اس بنا پر وہ سیدھی راہ سے گمراہ ہوئے۔۔۔